www.ShianeAli.com

عرض کرنے لگیں زینبؑ سے یہ فضہؓ غمگیں
لوٹ کر خیموں کو جانے لگی جب فوج لعیں
۲۴
بی بی ہے ہے مرے دل کو یہی ہوتا ہے یقیں
آ گئے گھوڑوں کی ٹاپوں میں یہ خورشید جبیں

مرثیہ نمبر ۵

حال ان کے جگر و قلب کو تڑپاتے ہیں
پھول سے جسموں پہ سب نیل نظر آتے ہیں

۱
جب حرم مقتل سرور کے مقابل آئے
بیکس و بے پر و بے ہودج و محمل آئے
قید کفار میں پابند سلاسل آئے
دونوں ہاتھوں سے سنبھالے جگر و دل آئے
تن صد چاک عزیزوں کے زمیں پر دیکھے
لاشے قربانیوں کی طرح سے بے سر دیکھے

۲
کھینچ کر آہ وہ نالے کئے با قلب حزیں
رو دئے سکان سماوات ہلا عرش بریں
کہ عیاں محشر تازہ ہوا تھرائی زمیں
تڑپے سدرہ پہ بصد رنج و الم روح امیںؑ
آپ کو پشت سے اونٹوں کی گرایا سب نے
خون دل آنکھوں سے مقتل میں بہایا سب نے

۳
یوں تو ہر ایک کے نالے تھے دلوں کو نشتر
خون زخم تن شبیرؑ کو منہ پر مل کر
پر غضب بین سے زینبؑ کے بپا تھا محشر
کہتی تھی با دل پر درد کہ یا خیر بشرؐ
دیکھئے ہم پہ ہے جو کچھ کہ مصیبت اس دم
دیکھئے اپنے جگر گوشہ کی حالت اس دم

۴
آپ فرماتے تھے اپنا جسے دلبر نانا
جان و دل آپ فدا کرتے تھے جس پر نانا
دوش پر جس کو بٹھا لیتے تھے اکثر نانا
جس کو رکھتے تھے کلیجے سے لگا کر نانا
یہ اسی کا تن بے سر ہے لہو میں غلطاں
آپ کے لال کا پیکر ہے لہو میں غلطاں

Presented by www.ziaraat.com

۵

یا رسولؐ دوسرا دیکھئے شبیرؑ کا حال
اک ذرا آپ کو منظور نہ تھا جس کا ملال
دھوپ میں گرم زمیں پر ہے پڑا آپ کا لال
آج اسی کا تن نازک یہ ہوا ہے پامال

بعد شبیرؑ یہ رسی میں گلے ہیں دیکھو
اہل بیتؑ آپ کے زنداں میں چلے ہیں دیکھو

۶

پھر کیا جانب مادر یہ خطاب پُرغم
آپ کے لال کا کیا حال ہے دیکھو اس دم
اے بتولؑ عذراؑ بنت رسولؐ اکرم
دیکھنا تھا مری تقدیر میں یہ ہائے ستم

آپ کی طرح زمانے سے سفر کر جاتی
کاش پہلے ہی ان آفات کے میں مر جاتی

۷

کس مصیبت کو کروں آپ سے عرض اماں جاں
منہ سے وہ خالی صراحی کو لگانا ہر آں
ہائے وہ پیاس سے بے چین سکینہؑ ناداں
علی اصغرؑ کی وہ نکلی ہوئی ہونٹوں پہ زباں

شور اطفال پہ وہ شہ کا تڑپ کر آنا
پھر وہ دل تھام کے روتے ہوئے باہر جانا

۸

بعد انصار عزیزوں کی وہ آنا باری
نہر پر شانوں سے عباسؑ کے وہ خوں جاری
ہائے وہ لاشۂ قاسمؑ پہ دلہن کی زاری
زخم برچھی کا وہ اکبرؑ کے جگر پہ کاری

شہ بیکس کا وہ ٹوٹی کمر اس دم کہنا
ہائے وہ نور نظر کا الم و غم سہنا

۹

آپ کو ہوئیگا فردوس میں کیونکر کہوں چین
چھ مہینے کا بھی بے جان ہوا جب نورالعین
برہنہ ہوگا سر پاک کٹے ہوئیں گے بین
ہائے تنہا ہے اعدا میں مرا بھائی حسینؑ

کیا کہوں پھر ہوئی جو کچھ کہ مصیبت اماں
ہل گیا عرش بریں آئی قیامت اماں

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۱۰
خاک اڑنے لگی برپا ہوا شور محشر
چل گیا بوسہ گہ ختم رسل پر خنجر
چھن گئیں چادریں تاراج ہوا سارا گھر
آپ کی بیٹیاں یا فاطمہؑ ہیں ننگے سر

مجمع عام ہیں اب ذلت و خواری دیکھو
ہم اسیروں کی ذرا آ کے سواری دیکھو

۱۱
پھر کہا پیٹ کے سر اے مرے بھائی شبیرؑ
اے پیمبرؐ کے جگر جان بتولؑ دلگیر
ہائے اے روح رواں اسد رب قدیر
آپ کے اس تن صد چاک کے صدقے ہمشیر

آسماں کیوں نہ گرا پھٹ کے زمیں پر ہے ہے
خاک پر تن ہے سناں پر سر اطہر ہے ہے

۱۲
بھائی میں آپ کی مظلومی و غربت کے فدا
ہائے کس کس کو پکارا نہیں ہو کر تنہا
رحم کھایا نہ کسی نے نہ کمک کو آیا
ایک قطرے کیلئے پانی کے ترسے کیا کیا

نہ ملا ہائے دم تشنہ دہانی پانی
قتل کے وقت بھی کہتے رہے پانی پانی

۱۳
بعد قتل آپ کے خیموں کو جلایا ہے ہے
شمر غارت کیلئے گھر میں در آیا ہے ہے
گھر کیاں دے کے یتیموں کو رلایا ہے ہے
لوٹ کر لے گیا وہ جس نے جو پایا ہے ہے

فرش عابدؑ کوئی لینے کے لئے آتا تھا
کوئی گہوارۂ اصغرؑ کو لئے جاتا تھا

۱۴
قید اعدا میں گرفتار ہیں ہو کر آئے
ظلم ہے ہم کو بچانے کو اٹھو ماں جائے
لائے سجادؑ کو ہیں طوق گراں پہنائے
سب حرم ساتھ ہیں رسی میں گلے بندھوائے

اک ذرا اپنے عزیزوں کو خدارا دیکھو
ظلم اعداد سے ہے کیا حال ہمارا دیکھو

Presented by www.ziaraat.com

۱۵
بیٹیاں آپ کی آئی ہیں بصد درد و بکا
نہیں دیتے ہو جواب اس کو تعجب کی ہے جا
رو کے کہتی ہے سکینہؑ مرے بابا بابا
مقتضا آپ کی اُلفت کا نہیں یہ بھیّا

مُنہ کو ہر ایک کے تکتی ہے ہراساں ہو کر
دے نہ داغ اپنا سکینہؑ کہیں بے جاں ہو کر

۱۶
ہے رقیہؑ کا جدا حال پریشان کمال
کہتی ہے غم سے پریشاں ہوں عطش سے ہوں نڈھال
آپ سے ہے وہ گلہ مند نہایت ہے ملال
اور نہیں پوچھتے بابا مرا اصلا احوال

آپ تو چین سے مقتل میں پڑے سوتے ہیں
دھیان اتنا نہیں کیا ہم پہ ستم ہوتے ہیں

۱۷
ہائے بابا مرے کہہ کر ہے کوئی چلاتی
بھائی جاں اس گھڑی اے کاش مجھے موت آتی
رو کے ہر دم کوئی ہے خشک زباں دکھلاتی
آپ کے بچوں کی حالت نہیں دیکھی جاتی

بھوک اور پیاس کے صدموں سے جو گھبراتے ہیں
تیور آجاتے ہیں ہر وقت غش آجاتے ہیں

۱۸
ہائے دکھلاتی ہے کیا کیا مجھے قسمت بھیّا
تن میں جس کے مرض تپ کی ہے شدت بھیّا
ایک سے ایک زیادہ ہے مصیبت بھیّا
اک قدم چلنے کی جس میں نہیں طاقت بھیّا

اس پہ ظلم و ستم فرقۂ باطل دیکھو
اس کو پہنایا ہے اب طوق سلاسل دیکھو

۱۹
بھائی جان آپ پھر اے کاش جہاں میں آتے
ریسماں بازوؤں سے قیدیوں کے کھلواتے
اہل بیتؑ آپ کے سب از سرِ نو جی جاتے
چادریں خاک نشینوں کو عطا فرماتے

لیکن افسوس کہ پھر آنے کی اُمید نہیں
اب ملاقات نہیں حشر تلک دید نہیں

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۲۰
ہائے بھائی مرے کس طرح تمہیں پاؤں میں
صدقے اس سینۂ مجروح کے ہو جاؤں میں
ڈھونڈ کر ہائے کہاں سے تمہیں اب لاؤں میں
ہائے چادر بھی نہیں جو تمہیں کفناؤں میں

ہو   کہہ کے یہ تھام لیا قلب کو خاموش ہوئی
زینبؑ خستہ گری خاک پہ بے ہوش ہوئی   ہو

۲۱
دانشؔ اب تاب نہیں دل کو جگر ہے مضطر
کہ اٹھی کس طرح اور ہوش میں آئی کیونکر
کہہ نہ اب حالِ غم زینبؑ تفتیدہ جگر
کی جفا کس نے ہوا ظلم و ستم کیا اس پر

سن کے انساں کوئی کیونکر متحمل ہوئے
تاب وہ لائے جو پتھر کا کوئی دل ہوئے

مرثیہ نمبر ۶

۱
جب حضرتِ شبیرؑ کا سر کٹ گیا رن میں
آندھی بھی چلی خوں بھی برسنے لگا بن میں
تھرائی زمیں آگیا خورشید گہن میں
اک غلغلۂ حشر ہوا چرخ کہن میں

افلاک سے جبریلِؑ امیں نے یہ صدا دی
ظالم نے چھری حلق پہ پیاسے کے پھرا دی

۲
برپا تھا غم و رنج اِدھر آلِ نبیؐ میں
ماتم تھا اِدھر یادِ حسینؑ ابن علیؑ میں
ہر ایک ستمگر تھا اُدھر محو خوشی میں
بجتے تھے دف و طبل اُدھر فوجِ شقی میں

اک دھوم تھی بس چار طرف فتح و ظفر کی
ہوتی تھی خوشی قتل شہ جن و بشر کی

۳
ہر سمت سے سب ٹوٹ پڑے لاشۂ شہ پر
لی آکے زرہ ایک نے اور ایک نے بکتر
تلوار و سپر ایک نے لی ایک نے مغفر
عمامہ لیا ایک نے لی ایک نے چادر

لی ایک جفاجو نے قبا آلِ عبا کی
خاتم کے لئے ایک نے انگلی بھی جدا کی

Presented by www.ziaraat.com